کارروائی

پانچواں دوروزہ صوبائی مشورہ جمعیۃ علماء ہند

بمقام دارالعلوم گاری گاؤں، گوہاٹی (آسام)

بتاریخ ۹-۱۰، نومبر ۲۰۲۴ء بروز ہفتہ اتوار

دوروزہ پانچواں صوبائی مشورہ مختلف نشستوں میں بمقام مدرسہ دارالعلوم گاری گاؤں گوہاٹی آسام منعقد ہوا، جس کی صدارت بالترتیب مولانا بدرالدین اجمل صاحب صدر جمعیۃ علماء آسام، مولانا محمد سلمان صاحب بجنوری نائب صدر جمعیۃ علماء ہند واستاذ دارالعلوم دیوبند، مولانا عاقل قاسمی صاحب صدر جمعیۃ علماء مغربی یوپی زون، مولانا اسرارالحق صاحب مظاہری صدر جمعیۃ علماء جھارکھنڈ اور مولانا رفیق احمد صاحب بڑودوی صدر جمعیۃ علماء گجرات نے کی۔

میٹنگ میں صدر محترم جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی دامت برکاتہم اور نائب صدر مولانا محمد سلمان بجنوری دامت برکاتہم نے ملی تقاضوں اور جمعیۃ علماء ہند کے افکار ونظریات پر تفصیلی خطاب فرمایا۔ مذکورہ بالا مجالس کے صدور نے بھی قیمتی خیالات کا اظہار فرمایا۔ پہلی نشست کے صدر مولانا بدرالدین اجمل قاسمی صاحب کی طرف سے ایک تحریری خطبۂ صدارت مولانا پرویز صاحب قاسمی استاذ مرکزالمعارف ہوجائی نے پڑھ کر سنایا۔ دارالعلوم گاری گاؤں کے مہتمم مولانا کلیم اللہ صاحب نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ حضرات کی میزبانی میں جو کمی واقع ہوئی ہے، اس کے لیے بہت معذرت خواہ ہوں۔ حالاں کہ انھوں نے مہمانوں کے لئے پرتکلف انتظام کیا تھا، رہائش کے علاوہ کھانے پینے کا معقول بندوبست تھا۔ یہ مدرسہ دریائے برہم پترا کے کنارے واقع ہے جس کی وجہ سے اطراف واکناف کا منظر قابل دید تھا۔ دریا کے کنارے والے حصے پر انھوں نے مہمانوں کے بیٹھنے کے لیے کرسیاں بھی رکھی تھیں، نیز پروگرام کے ختم ہونے کے بعد شام کے وقت دریائے برہم پترا میں سیر کے لیے بڑی کشتی کا بھی انتظام کیا گیا۔ مہمانوں کی اکثریت نے صدر جمعیۃ علماء ہند کی رفاقت میں اس کا بھی لطف حاصل کیا۔

پروگرام کے شروع میں ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند مولانا حکیم الدین قاسمی صاحب نے سابقہ کارروائی کی خواندگی کی۔ پہلے دن کی مجالس قاری معین الدین صاحب استاذ دارالعلوم گاری گاؤں کی تلاوت سے شروع ہوئیں۔ جب کہ دوسرے دن کی مجالس قاری نوشاد عادل صاحب آرگنائزر جمعیۃ علماء ہند کی تلاوت سے شروع ہوئیں۔ پہلی اور دوسری نشستوں میں ریاستوں کے صدور ونظمائے اعلیٰ یامثالی اضلاع کے صوبائی کنوینر حضرات نے اپنے صوبوں کی عددی رپورٹ پیش کی۔

جمعیۃ علماء ہند کے پروجیکٹس کا بھی خلاصہ پیش ہوا۔ نیز آن لائن ممبر سازی پر ایک پرزینٹیشن ہوا، جس میں جمعیۃ کی ممبر سازی بذریعہ ایپ کیے جانے کا طریقہ بتایا گیا۔

دوروزہ مشورہ میں سبھی شرکاء نے الگ الگ موضوعات پر تفصیل سے اظہار خیال کیا، بالخصوص جمعیۃ علماء ہند کے افکار و نظریات، شعبہ جسٹس اینڈ امپاورمینٹ آف مائناریٹیز کے تحت اسلاموفوبیا اور ہیٹ کرائم کے واقعات کے خلاف پر زور جدوجہد اور جدید ممبر سازی پر تفصیلی بحث ہوئی، اس درمیان ایکٹو ممبر سے فیس لینے کا بھی معاملہ زیر بحث رہا۔ چند ذمہ داروں نے ایکٹو ممبر کی سالانہ فیس ختم کرنے اور صرف ایک بار میں ادائیگی کا مشورہ دیا، ساتھ ہی ایکٹو ممبر کے حقوق و فرائض کے سلسلے میں ابہام پر توجہ دلائی۔ میٹنگ میں جدید ممبر سازی اور مکاتب کے قیام اور انہیں منظم کرنے سے متعلق بھی سبھی صوبائی ذمہ داروں سے عزم لیا گیا جس کی تفصیل منسلک ہے۔ میٹنگ میں طویل بحث و مباحثہ کے بعد چند اہم فیصلے بھی لیے گئے جو حسب ذیل ہیں۔

تجاویز و فیصلے

۱۔ جمعیۃ کے افکار و نظریات پر پیش کردہ پرزینٹیشن کے سلسلے میں طے ہوا کہ مولانا نیاز احمد فاروقی صاحب جنرل سکریٹری مجلس قائمہ جمعیۃ علماء ہند اس کا جائزہ لیں گے اور پندرہ یوم میں مواد کو ترتیب دیں گے۔ مولانا عظیم اللہ صدیقی صاحب ان کے معاون ہوں گے، نیز مرتب کردہ مواد، اس سلسلے میں مقرر کردہ کمیٹی کو ارسال کردیں۔ کمیٹی کے ارکان مولانا محمد سلمان بجنوری صاحب، مفتی محمد سلمان منصورپوری صاحب اور مفتی افتخار احمد قاسمی صاحب کرناٹک ہیں۔

۲۔ ایکٹو ممبر کے ویریفکیشن (تصدیق کے عمل) کے سلسلے میں طویل مباحثہ کے بعد طے ہوا کہ ضلع جمعیۃ کے اپروول کے بعد ریاستی یونٹ کے پاس اپروول یا ریجیکٹ کے لیے ۷۲ گھنٹے کا وقت ہوگا۔ اس کے بعد ایکٹو ممبر آٹو میٹک اپرو (منظور شدہ) ہوجائیں گے۔

۳۔ ایکٹو ممبر کے لیے کم از کم سو ممبر آن لائن یا آف لائن بنانے ضروری ہیں۔

۴۔ ہر صوبہ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ سال میں ایک مرتبہ تمام ایکٹو ممبران کو مدعو کریں اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اجلاس مجلس منتظمہ میں ان کو مدعو خصوصی کی حیثیت سے جمع کیا جائے۔

۵۔ سبھی ریاستوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنی ریاستوں میں ہیٹ کرائم اور اسلاموفوبیا کے واقعات کو جمع کریں اور اس کے لیے باضابطہ عملی کمیٹیاں تشکیل دیں۔

٦۔ بالخصوص آسام کی خراب صورت حال کے مدنظر فوری طور پر ایک کمیٹی تشکیل دی گئی، جس کے ارکان میں مولانا محبوب قاسمی صاحب ایڈیشنل جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء آسام، مولانا فضل الکریم قاسمی صاحب ایڈیشنل جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء آسام، مولانا عبدالقادر صاحب سکریٹری جمعیۃ علماء آسام، مفتی رفیق الاسلام قاسمی صاحب سکریٹری جمعیۃ علماء آسام شامل ہیں۔ ان کو مکلف بنایا گیا کہ وہ گزشتہ سالوں میں ہوئے ہیٹ اسپیچ اور ہیٹ کرائم کے واقعات کو جمع کر کے مرکزی دفتر جمعیۃ علماء ہند کے شعبۂ جیم کو ارسال کریں۔

۷۔ پروجیکٹ مینج مینٹ آفس (پی ایم او) کے اعتبار سے انڈیا کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس کا نام انڈیا چیپٹر۔(۱) اور انڈیا چیپٹر (۲) رکھا گیا ہے جس کی تفصیل منسلک ہے۔

۸۔ اگلے چھ ماہ میں سبھی مثالی اضلاع میں تربیتی پروگرام منعقد کیے جائیں۔

۹۔ ہر ششماہی مشورے میں اپنے صوبے اور اضلاع کے پروگراموں کی تاریخ اور مقام کا خاکہ مشورے میں پیش کریں۔

۱۰۔ صوبائی جمعیتیں ایک روزہ مشاورتی اجتماع ایک ماہ میں مکمل کریں، اس کی تاریخ متعین کر کے مرکز کو مطلع فرمائیں۔

۱۱۔ آخری نشست کے اختتام پر حضرت مولانا عبدالحق صاحب مرحوم سابق صدر جمعیۃ علماء آسام و بانی مدرسہ دارالعلوم گاری گاؤں، ان کی اہلیہ محترمہؒ و دیگر حضرات کے لیے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کا اہتمام کیا گیا۔ جمعیۃ علماء یوپی کے صدر مولانا عبدالرب اعظمی کے لئے دعائے صحت کی گئی۔

۱۲۔ اگلا اجتماع بنگلور میں ۱۰۔۱۱ مئی ۲۰۲۵ء بروز ہفتہ و یک شنبہ ہوگا۔

حضرت صدر محترم جمعیۃ علماء ہند کا خطاب

جمعیۃ علماء ہند کے نظریات پر ثابت قدم رہنے کا عزم

جمعیۃ علماء ہند کے صدر محترم حضرت مولانا محمود اسعد مدنی دامت برکاتہم نے موجودہ حالات پر گفتگو کرتے ہوئے مسلمانوں کو تعلیم، تہذیب، معاشرت اور معاشیات کے مسائل پر توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انھوں نے کہا کہ ملک کے مسلمانوں کو اپنی اجتماعی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا، کیونکہ اگر وہ اپنی ذمہ داری ادا نہیں کریں گے تو کوئی اور اسے پورا کرنے نہیں آنے والا ہے۔

مولانا مدنی نے واضح کیا کہ جمعیۃ علماء ہند نے ہمیشہ ایک اصولی اور نظریاتی موقف اپنایا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم نے کبھی نہ مداہنت سے کام لیا، نہ جذباتیت اور اشتعال انگیزی کا سہارا لیا اور نہ ہی مسلمانوں کے نفع و نقصان کو نظرانداز کرتے ہوئے جذباتی سیاست کی ہے۔ ہمارا ایک واضح نظریہ اور اصول ہے، اور ہم ہمیشہ اسی پر قائم رہے ہیں اور رہیں گے۔" مولانا مدنی نے قوم کے جذبات کو درست سمت میں لے جانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ردعمل کی سیاست میں الجھنے کے بجائے مسلسل جدوجہد کے راستے پر گامزن رہنا ضروری ہے۔

انھوں نے موجودہ دور میں جمعیۃ کی ضرورت کو ماضی کے مقابلے میں زیادہ اہم بتایا۔ انہوں نے کہا کہ آج مسلمان نہ صرف جمعیۃ کی طرف زیادہ رجحان رکھتے ہیں بلکہ اس کے لیے ہر طرح کے تعاون کے لیے بھی پہلے سے زیادہ تیار ہیں۔

آسام کے مسلمانوں کے لیے خدمات پر گفتگو

مولانا مدنی نے آسام کے مسلمانوں اور جمعیۃ علماء ہند کی وہاں کی خدمات پر بات کرتے ہوئے مولانا عبد الحقؒ (سابق صدر جمعیۃ علماء آسام) کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ آسام کی سرزمین حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ اور حضرت فدائے ملت مولانا سید اسعد مدنیؒ کی قربانیوں کی گواہ ہے۔ مولانا عبد الحقؒ کی شخصیت نہ ہوتی تو جمعیۃ کا دائرہ آسام میں اتنا وسیع نہ ہوتا۔

حضرت مولانا محمد سلمان بجنوری صاحب کا بیان
اخلاص، عملی قیادت اور جمعیۃ کے افکار پر عمل کی تاکید

دار العلوم دیوبند کے استاذ حدیث اور جمعیۃ علماء ہند کے نائب صدر حضرت مولانا محمد سلمان بجنوری دامت برکاتہم نے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عملی قیادت، اخلاص اور جمعیۃ علماء ہند کے افکار و نظریات پر عمل کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے حضرت عثمان غنیؓ کے دور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جب حضرت عثمان غنیؓ خلیفہ بنے تو آپ نے کہا کہ قوم کو ایک فعال قائد چاہیے، قوال نہیں۔"

مولانا بجنوری نے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی طویل مدتی حکمتِ عملی اور منصوبہ بندی ملت کے لیے ایک مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی میٹنگ اسی طویل مدتی منصوبہ بندی کا حصہ ہے۔ یہ مجلس ہماری تربیت گاہ کی مانند ہے، جہاں ہمیں جمعیۃ کے افکار و نظریات کے بارے میں سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔"

جذباتی سیاست کی مذمت اور تنقید کا جواب

مولانا بجنوری نے جذباتی سیاست کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس کا ملت کو ہمیشہ نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے موجودہ صدر مولانا محمود اسعد مدنی اور اکابر جمعیۃ پر کی جانے والی بلاجواز تنقید کو افسوسناک قرار دیا اور کہا کہ جو لوگ جمعیۃ کے نظریات پر تنقید کر رہے ہیں، وہ دوسری طاقتوں کے ہاتھوں استعمال ہو رہے ہیں۔ جمعیۃ جہاں کھڑی ہے، وہ ایک نازک مقام ہے، بلکہ پوری ملت اس وقت ایک حساس دوراہے پر ہے۔"

اخلاص کی طاقت اور کارکنان کی حوصلہ افزائی

مولانا بجنوری نے کارکنان کو اخلاص کے ساتھ اپنی جدوجہد جاری رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے حضرت عمر بن الخطابؓ اور فتح قادسیہ کے واقعے کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت عمرؓ نے ایک قاصد سے شہید صحابہ کے بارے میں دریافت کیا۔ قاصد نے ان شہید صحابہ کی تصدیق کرنے کے بعد کہا کہ کچھ ایسے شہداء بھی ہیں جنہیں امیر المؤمنین نہیں جانتے۔ اس پر حضرت عمرؓ نے کہا کہ گرچہ عمر نہیں جانتا، مگر اللہ تو دیکھ رہا ہے۔ انھوں نے زور دیا کہ دنیاوی شہرت سے زیادہ اخلاص کی طاقت اہم ہے اور جو لوگ خالص نیت سے کام کریں گے، ان کی خدمات کو اللہ ضرور قبول کرے گا۔

جمعیۃ کے کارکنان سے اپیل

مولانا بجنوری نے جمعیۃ علماء ہند کے کارکنان کو مشورہ دیا کہ وہ جمعیۃ کے افکار و نظریات کا مطالعہ کریں اور اس سلسلے میں "تاریخِ جمعیۃ علماء ہند" اور جمعیۃ کے خطباتِ صدارت سے رہنمائی حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ کے تمام پروگرام قرآن و سنت کے مطابق ہیں اور تنقید کرنے والے صرف تعصب کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔

حضرت مولانا بدرالدین اجمل صاحب کا خطاب

صدر جمعیۃ علماء آسام و سابق ایم پی مولانا بدرالدین اجمل دامت برکاتہم نے اپنے خطبۂ صدارت میں حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دارالعلوم گاری گاؤں کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے ریاست آسام کے تاریخی، جغرافیائی، اور ثقافتی پہلوؤں کو اجاگر کیا اور جمعیۃ کے اکابرین کی خدمات پر روشنی ڈالی۔

مولانا اجمل نے این آر سی کے تناظر میں جمعیۃ کی جد وجہد کو بھی سراہا جس کے نتیجے میں سپریم کورٹ سے اہم کامیابی حاصل ہوئی۔ نیز آسام کے لیے جمعیۃ علماء ہند کی نصف صدی پر محیط خدمات کو ملی تاریخ کا اہم باب قرار دیا۔ مولانا اجمل نے ملت کے مسائل کے حل کے لیے جاری کاوشوں پر عزم کا اظہار کیا اور اجلاس کو کامیاب بنانے والوں کا شکریہ ادا کیا۔

ایکٹو ممبران کے حقوق اور کردار پر جناب مولانا نیاز احمد فاروقی دامت برکاتہم کا خطاب

جمعیۃ علماء ہند کے سکریٹری اور مجلس قائمہ کے جنرل سکریٹری مولانا نیاز احمد فاروقی صاحب نے ایکٹو ممبران سے متعلق قانونی سوالات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ایکٹو ممبران کو فرائض و حقوق حاصل ہیں، کیونکہ یہ کسی بھی عہدے یا مجالسِ منتظمہ میں رکنیت کے لیے بنیادی قدم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایکٹو ممبر بننا تنظیم کے ساتھ عملی طور پر جڑنے کا ایک اہم ذریعہ ہے اور تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

الخلق عیال اللہ: خدمتِ خلق پر خطاب

جمعیۃ علماء گجرات کے صدر مولانا رفیق احمد مظاہری صاحب نے اپنے خطاب میں **"الخلق عیال اللہ "** کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ خدمتِ خلق اسلام کا بنیادی جزو ہے اور اس پر عمل کرنا ہماری دینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔

ملی سرگرمیوں کی اہمیت

جمعیۃ علماء مغربی زون کے صدر مولانا عاقل صاحب قاسمی نے ملت کے موجودہ حالات کے تناظر میں جمعیۃ علماء ہند کی ملی سرگرمیوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے چیلنجنگ حالات میں ملی سرگرمیاں نہ صرف مسلمانوں بلکہ پوری قوم کے لیے اہم ہیں۔ جمعیۃ کا کردار ہمیشہ سے اتحاد و یکجہتی کو فروغ دینے اور سماجی مسائل کے حل میں رہنمائی کرنے کا رہا ہے۔ "

ممبر سازی اور مکاتب سے متعلق عزائم

ریاست	مکتب کا ہدف	معاونین	ممبر سازی	مقامی یونٹ
آسام	100/1000		10 Lakh	4 K
مغربی بنگال	200		15 L	
راجستھان			2 L	100
گجرات	200		4 L	500
آندھرا پردیش	500	1	1.5 L	100
میوات	150	2	3 L	200
ہریانہ، پنجاب وہماچل پردیش	200	4	4 L	500
اترا کھنڈ	24	2	1 L	150
منی پور	10	1	25 K	
تری پورہ	10/20	2	1 L	225
اڈیشہ	100	2	1 L	200
انڈمان نکوبار	25	1	4 K	...
جھارکھنڈ	100/50	5/1	2 L	500
کیرالہ	18	1	10 K	40
مدھیہ پردیش	150	5	5 L	100
دہلی			2 L	
یوپی	350		30 L	5K
بہار	200	7	7 L	2K
تلنگانہ	1K	5	7 L	1K
کرناٹک	300	2	5 L	1K
ناگالینڈ	80	2	25 K	
میگھالیہ	50	1	30 K	30
مہاراشٹرا				
Total	4543	45	101.4 L	11619

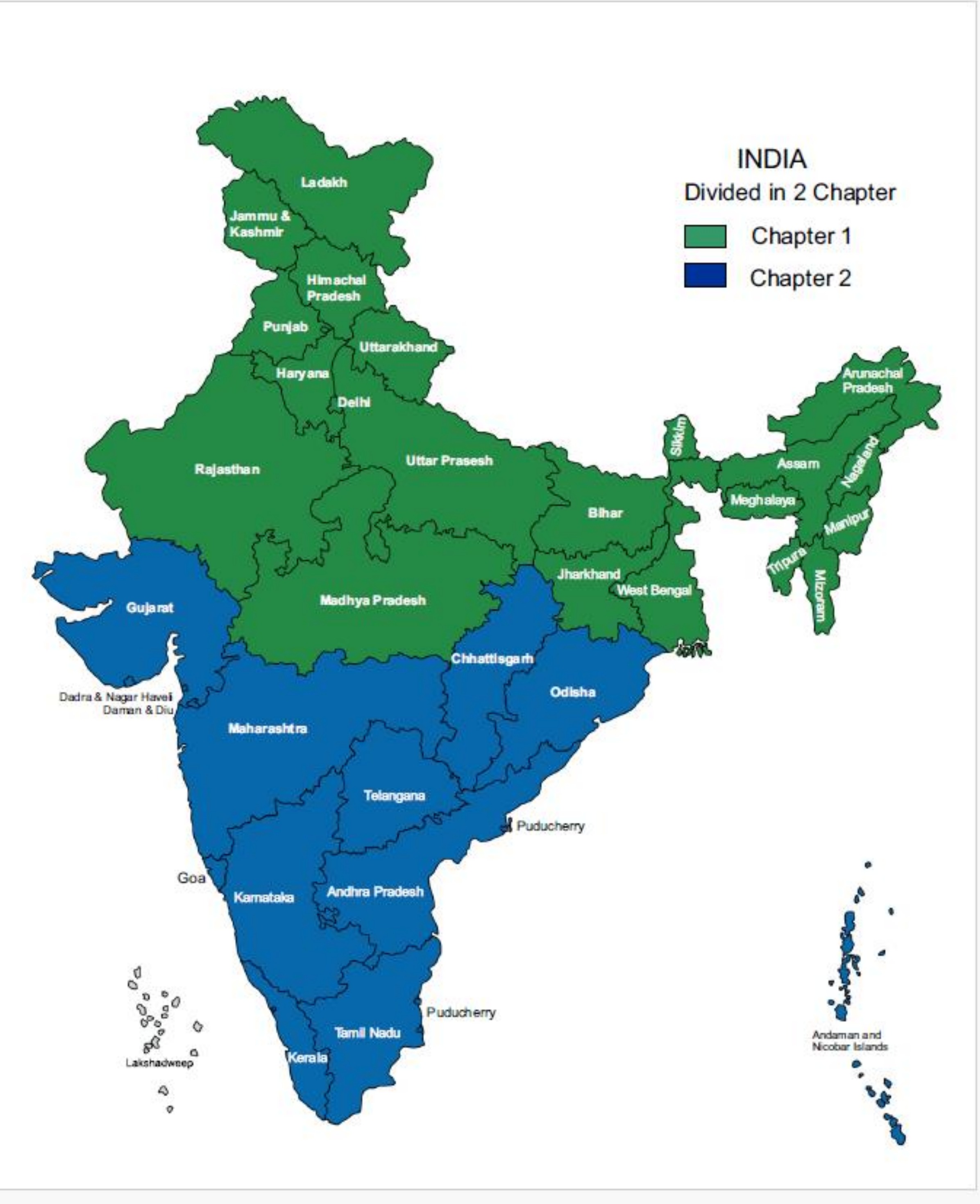
INDIA
Divided in 2 Chapter
Chapter 1
Chapter 2
Ladakh
Jammu & Kashmir
Himachal Pradesh
Punjab
Uttarakhand
Haryana
Delhi
Rajasthan
Uttar Prasesh
Sikkim
Arunachal Pradesh
Assam
Nagaland
Meghalaya
Manipur
Tripura
Mizoram
Bihar
Jharkhand
West Bengal
Gujarat
Madhya Pradesh
Chhattisgarh
Odisha
Dadra & Nagar Haveli
Daman & Diu
Maharashtra
Telangana
Puducherry
Goa
Karnataka
Andhra Pradesh
Puducherry
Tamil Nadu
Kerala
Lakshadweep
Andaman and Nicobar Islands